سوال

(727)تین دن سے زیادہ مسلمان سے قطع تعلقی کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف میں ہے جو کسی مسلمان بھائی سے اختلاف کی وجہ سے تین دن تک کلام نہیں کرتا تو اس کی کوئی عبادت بھی قبول نہیں ہوتی ہم لوگ باہمی اختلاف کی وجہ سے طویل عرصہ تک بات چیت نہیں کرتے تو کس زمرہ میں آتے ہیں۔ عبادت کی قبولیت کے اعتبار سے امید ہے کہ جلد کتاب و سنت کی روشنی میں مفصل جواب سے نوازیں گے۔ (عبدالجبار پیپلز کالونی ملتان) (۴جون ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عام حالات میں کسی مومن کے لائق نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے۔ اس صورت میں جو بلانے (کلام کرنے) میں پہل کرے وہ بری الذمہ ہے۔ دوسرا چاہے رضا کا اظہار کرے یا نہ کرے۔ بصورتِ عدم رضا ذمہ داری اس پر عائد ہوگی۔ اور اس کی عبادت بھی محل نظر ہوگی۔ ہاں البتہ مقاطعہ کا سبب اگر شرعی عذر ہے تو تین دن سے زیادہ بھی جائز ہے۔ جس طرح کہ حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کا غزوہ تبوک میں قصہ معروف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:514

محدث فتویٰ